[AS INTRODUCED IN THE NATIONAL ASSEMBLY]

A

BILL

further to amend the Pakistan Environmental Protection Act, 1997 *(XXXIV of 1997)*

WHEREAS it is expedient further to amend the Pakistan Environmental Protection Act, 1997 (XXXIV of 1997) for the purposes hereinafter appearing;

It is hereby enacted as under:

1. **Short title and commencement.–** (1) This Act may be called the Pakistan Environmental Protection (Amendment) Act, 2021

(2) It shall come into force at once.

2. **Amendment of Section 2, Act XXXIV of 1997.-** In the Pakistan Environmental Protection Act, 1997 (XXXIV of 1997), in section 2, in paragraph (xix), after the words, "hospital waste", comma and the words, ", electronic waste", shall be inserted.

STATEMENT OF OBJECTS AND REASONS

According to some estimates the local generation of electronic-waste in Pakistan is calculated about **433 kilo tons per year.** Pakistan, India and Bangladesh — are among the worst affected by the electronic-waste. The world dumps much of its electronic-waste into Pakistan. The waste is then sorted out in facilities and warehouses, many of which employ children in the facilities' dangerous conditions. Much of the waste is toxic, as well. It can contain substances like lead, mercury and cadmium. As facilities dispose of the waste and pick through the more valuable components, their workers become exposed to said toxic substances. Furthermore, the waste is not only harmful to human lives. The toxic materials in electronic-waste significantly damaged agricultural areas — a long-held form of income for many impoverished Pakistani people.

electronic-waste is categorized as hazardous waste according to the Basel Convention. The Pakistan Environment Protection Act, 1997, do not cover the safe handling and disposal of hazardous electronic-waste and prevention of its import. This amendment will prohibit import of electronic-waste and ensure safe handling of electronic-waste.

Sd\-

MS. SHAHIDA REHMANI,
Member, National Assembly

[قومی اسمبلی میں پیش کردہ صورت میں]

تحفظ ماحولیات پاکستان ایکٹ، ۱۹۹۷ء (نمبر ۳۴ بابت ۱۹۹۷ء) میں مزید ترمیم کرنے کا

بل

چونکہ یہ قرین مصلحت ہے کہ بعد ازیں ظاہر ہونے والی اغراض کے لیے تحفظ ماحولیات پاکستان ایکٹ، ۱۹۹۷ء (نمبر ۳۴ بابت ۱۹۹۷ء) میں مزید ترمیم کی جائے؛

بذریعہ ہذا حسب ذیل قانون وضع کیا جاتا ہے:۔

۱۔ **مختصر عنوان و آغاز نفاذ:۔** (۱) ایکٹ ہذا تحفظ ماحولیات پاکستان (ترمیمی) ایکٹ، ۲۰۲۱ء کے نام سے موسوم ہو گا۔

(۲) یہ فی الفور نافذ العمل ہو گا۔

۲۔ **ایکٹ نمبر ۳۴ بابت ۱۹۹۷ء، دفعہ ۲ کی ترمیم:۔** تحفظ ماحولیات پاکستان ایکٹ، ۱۹۹۷ء (نمبر ۳۴ بابت ۱۹۹۷ء) میں، دفعہ ۲ میں، پیرا (۱۹) میں، الفاظ "ہسپتال کا فضلہ" کے بعد سکتہ اور الفاظ "، برقی فضلہ" شامل کر دیئے جائیں گے۔

بیان اغراض و وجوہ

کچھ تخمینہ جات کے مطابق پاکستان میں برقی فضلہ کی مقامی پیداوار تقریباً ۴۳۳ کلو ٹن سالانہ ہے۔ پاکستان، بھارت اور بنگلہ دیش برقی فضلہ سے شدید متاثرہ ہیں دنیا اپنا زیادہ تر برقی فضلہ پاکستان بھیج دیتی ہے، پھر فضلہ کی مختلف مقامات اور گوداموں میں چھانٹی کی جاتی ہے جن سے زیادہ تر نے ان مقامات میں خطرناک صورتحال میں بچوں کو ملازم رکھا ہوتا ہے۔ بہت سا فضلہ زہریلا بھی ہوتا ہے۔ یہ سیسہ، پارہ اور کیڈمیم پر مشتمل ہو سکتا ہے۔ جب گودام فضلہ کو ٹھکانے لگاتے ہیں اور نہایت قیمتی اجزا الگ کرتے ہیں تو ان کے کارکن مذکورہ زہریلے مواد سے متاثر ہوتے ہیں مزید برآں، فضلہ صرف انسانی زندگیوں کیلئے ہی خطرناک نہیں ہے بلکہ برقی فضلہ میں زہریلا مواد نمایاں طور پر زرعی علاقہ جات کو بھی نقصان پہنچاتا ہے۔ بہت سارے کئی غریب پاکستانی لوگوں کے لیے آمدن کا ایک ذریعہ ہے۔

بسیل کنونشن کے مطابق برقی فضلہ کو خطرناک فضلہ کے درجے میں رکھا گیا ہے، تحفظ ماحولیات پاکستان ایکٹ، ۱۹۹۷ء خطرناک برقی فضلہ کے محفوظ استعمال اور اس کو ٹھکانے لگانے اور اس کی درآمد کے تدارک کا احاطہ نہیں کرتا۔ یہ ترمیم برقی فضلہ کی درآمد کو ممنوع قرار دے گی ہے اور برقی فضلہ کے محفوظ استعمال کو یقینی بنائے گی۔

دستخط/۔

محترمہ شاہدہ رحمانی،

رکن، قومی اسمبلی